107943- فلکی حساب پر عمل کرنے والوں کے ساتھ روزے رکھنے والا عید کب کرے

سوال

میں ایک طالب علم ہوں اوریہاں انڈیا کی ریاست "کرناٹک" میں زیر تعلیم ہوں، یہاں رمضان المبارک کی ابتدا اور اختتام میں مسلمانوں میں اختلاف ہے، کیونکہ ریاستی حکومت سال کے ابتداء میں ہی رمضان المبارک کی تحدید کردیتی ہے اس کا معنی یہ ہوا کہ وہ چاند پر انحصار نہیں کرتے، جس کی وجہ سے کچھ مسلمان جن میں اکثر عرب ہیں نے ان کو چھوڑ کر سعودی عرب کے ساتھ رمضان کی ابتدا شروع کردی ہے، کیا یہ صحیح ہے، اور جو یہاں ریاست کے ساتھ روزہ رکھ چکے ہیں انہیں اب کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

اگر مسلمان شخص کسی ایسے ملک میں رہتا ہو جہاں مہینہ کی ابتدا میں شرعی رؤیت کا اعتبار ہوتا ہو تو پھر اسے یہی حکم ہے کہ وہ ان کے ساتھ ہی روزہ رکھے اور عید کرے، اس کا تفصیلی بیان سوال نمبر (12660) کے جواب میں گزر چکا ہے.

لیکن اگر مسلمان کسی کافر یا پھر کسی ایسے ملک میں بستا ہو جہاں مہینہ کی ابتدا اور اختتام کے ساتھ کھیلا جاتا ہو اور وہ اپنی خواہش کے مطابق مہینہ شروع اور ختم کرتے ہوں اور اس میں شرعی رؤیت کا خیال نہ کریں تو پھر اس علاقے کے لوگ قریب ترین ملک کے تابع ہیں جو رؤیت ہلال پر عمل کرتے ہوں، اور اگر وہ کسی ایسے ملک کے ساتھ روزہ رکھے جن کی رؤیت موثوق ہو مثلا حرمین تو اس میں کوئی حرج نہیں.

اس بنا پر مثال کے طور پر انڈیا میں روزہ رؤیت ہلال پر عمل کرنے والے ملکوں کے ایک دن بعد رکھا گیا ہے ہم روزہ رکھنے والوں کو کہیں گے : تم انڈیا والوں کے ساتھ عید مت کرو بلکہ عید ان کے ساتھ مناؤ جو ملک چاند دیکھ کر عمل کرتا ہے اور ایک دن کے روزے کی قضاء کر لو یعنی یکم رمضان کے روزے کی"

واللہ اعلم.